سوال

(861)ایک وِتر پڑھنے کی دلیل کیا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وِتر ایک یا تین یا پانچ ہیں ؟ صرف ایک وِتر کا ازراہِ کرم حوالہ دے دیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی مرفوع روایت میں ہے :

'اَلوِترُ حَقٌّ، فَمَن شَاءَ أَوتَرَ بِخَمسٍ۔ وَمَن شَاءَ بِثَلَاثٍ۔ وَمَن شَاءَ بِوَاحِدَةٍ۔' (سنن أبی داود، بَابُ کَمِ الوِترُ؟، رقم : ۱۴۲۲)، (سنن النسائی، بَابُ ذِکرِ الاِختِلَافِ عَلَی الزُّہرِیِّ فِی حَدِیثِ أَبِی أَیُّوبَ فِی الوِترِ، رقم : ۱۷۱۰)

''وتر حق ہیں، جو چاہے پانچ پڑھے۔ جو چاہے تین پڑھے اور جو چاہے ایک پڑھے۔''

صحیح بخاری کتاب المغازی میں ہے :

'اِنَّ سَعدًا أَوتَرَ بِرَکعَةٍ۔'

''حضرت سعد نے ایک رکعت وِتر پڑھا۔''

''بخاری کے (باب المناقب) میں ہے :

''حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک رکعت وِتر پڑھا، اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کو درست قرار دیا۔ (صحیح البخاری بَابُ ذِکرِ مُعَاوِیَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنهُ، رقم : ۲۷۶۴)

اسی طرح ایک رات حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک ہی رکعت میں سارا قرآن پڑھا۔ اس کے علاوہ کوئی نماز نہیں پڑھی۔'' (فتح الباری : ۲/۴۸۲)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :734

محدث فتویٰ